سوال

(415) قے سے روزہ ٹوٹنے کے بارے میں حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا قے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر انسان جان بوجھ کر قے کرے، تو اس سے روزہ ٹوٹ جائے گا اور اگر قصد وارادے کے بغیر خود بخود قے آجائے تو اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ اس کی دلیل حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی یہ حدیث ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

«مَنْ ذَرَعَهُ الْقَيْئُ فَلَا قَضَاءَ عَلَيْهِ وَمَنِ اسْتَقَاءَ عَمْدًا فَلْيَقْضِ» (سنن ابی داود، الصوم، باب الصائم یستقی عمدا، ح: ۲۳۸۰ وجامع الترمذی، الصوم باب ماجاء فیما استقاء عمدا، ح: ۷۲۰)

''جسے خود بخود قے آجائے، اس پر قضا نہیں ہے اور جو شخص جان بوجھ کر قے کرے، وہ قضا ادا کرے۔''

اگر قے کا غلبہ ہوجائے تو اس سے روزہ نہیں ٹوٹے گا۔ اگر انسان یہ محسوس کرے کہ اس کے معدے میں ہلچل برپا ہے اور اس میں جو کچھ ہے، وہ خارج ہوجائے گا، تو اس صورت میں ہم اس سے یہ کہیں گے کہ اسے خارج ہونے سے روکو نہ اسے جذب کرنے کی کوشش کرو۔ معمول کے مطابق کھڑے رہو اور ارادتاً قے کرو نہ اسے روکو کیونکہ اگر تم نے ارادتاً قے کی تو اس سے روزہ ٹوٹ جائے گا اور اگر تم نے اسے روکنے کی کوشش کی تو اس سے تکلیف ہوگی، لہٰذا اسے اپنے حال پر چھوڑ دو۔ اگر تمہارے ارادی فعل کے بغیر قے آگئی تو اس سے تمہیں کوئی نقصان ہوگا نہ اس سے تمہارا روزہ ٹوٹے گا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 387